© rasailojaraid.com

اگر تنقید کا سامنا ہو ۔۔۔؟

اجتماعی زندگی میں اکثر اپنے کہے ہوئے پر تنقید یا جواب طلبی کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ تنقید و احتساب کی حیثیت اجتماعی زندگی میں وہی ہے جو آنکھ اور آئینے کی ہے۔ اگر آنکھ بند کر دی جائے اور کسی کو آئینہ میسر نہ ہو تو انسان کو اپنا حال براہ راست جاننے کا کوئی موقع نہیں ملے گا۔ اگر تنقید کا سامنا ہو تو اس کا فائدہ اس وقت ہو گا جب اس کے بارے میں مثبت رویہ اپنایا جائے۔ یہ مثبت رویہ درج ذیل خصوصیات پر مشتمل ہوتا ہے:

- **خیر مقدم کیا جائے:** سنتے ہی ناگواری یا تلخی کا اظہار کرنے کے بجائے خوش دلی کے ساتھ موقع دیا جائے۔ پوری بات کو سنا جائے۔
- **دفاع سے گریز کیا جائے:** تنقید کا جواب دفاعی انداز میں نہ دیا جائے یا فوری دفاع کا نہ سوچا جائے بلکہ بات کو سمجھا جائے۔ نکات بنائے جائیں۔ جذبات کو الگ رکھا جائے۔ فرد سے بحث نہ کی جائے۔
- **خیر خواہی کو اپنایا جائے:** مخاطب کے بارے میں مثبت اظہار ہو۔ اس کی تنقید کو خیر خواہی پر محمول کیا جائے۔
- **جو صحیح ہو مان لیا جائے:** جو بات صحیح ہو اس کو مان لیا جائے اور اس پر توجہ دی جائے۔
- **وضاحت طلب کی جائے:** اگر بات نامکمل ہو تو وضاحت طلب کی جائے۔ مخاطب کی غلط رائے نامکمل معلومات کی بنا پر ہو تو اس کو معلومات دے کر رائے پر نظر ثانی کا موقع دیا جائے۔
- **غلطی کی تردید کی جائے:** جو بات شک یا شبہ یا غیر حقیقی مفروضات یا بہتان پر مشتمل ہو، اس کی واضح تردید کی جائے۔ لیکن پھر بھی مخاطب کے بارے میں مثبت رائے رکھی جائے۔
- **اپنی بات پیش کی جائے:** اس موقع کو مثبت طور پر اپنے موقف کی وضاحت، نقطۂ نظر کی صحت اور مقاصد پر اتفاق رائے پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جائے، تاکہ اتفاق رائے بذریعہ افہام و تفہیم کا امکان بڑھ جائے۔
- **طوالت سے گریز کیا جائے:** جتنی بات تنقید میں کی گئی ہو، جواب کو اسی حد تک محدود رکھا جائے۔ چھوٹی بات کا بڑا جواب یا بڑی بات کا چھوٹا جواب نہ دیا جائے۔ دوسرے جو لوگ موجود ہیں ان کی قبولیت کو بھی سامنے رکھا جائے۔

سنابل العلم

© rasailojaraid.com